سوال

(618) نواسے کو دودھ پلانے سے رضاعت کا ثبوت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے اپنی بیٹی کے بیٹے (نواسے) کو اپنی ماں کے بطن سے پیدا ہونے کے بعد دو دن دودھ پلایا، اس مذکورہ عورت، جس نے اپنے نواسے کو دودھ پلایا، کی ایک پوتی ہے۔ اور وہ عورت سوال کرتی ہے: کیا اس کی پوتی اس کے نواسے کے لیے حلال ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب اس کے نواسے نے پانچ یا اس سے زیادہ مرتبہ دودھ پیا تو اس کی پوتی اس کے لیے حلال نہیں ہے۔ اس لیے کہ وہ لڑکا اس لڑکی کے باپ کا رضاعی بھائی ہونے کی وجہ سے اس کا چچا بن گیا ہے۔ اور اگر اس نے پانچ مرتبہ دودھ نہیں پیا تو یہ لڑکی اسکے لیے حرام نہیں ہے۔

"رضعہ" یعنی اس کے ایک دفعہ دودھ پینے کا مطلب یہ ہے۔ کہ اس کا پستان منہ میں ڈال کر دودھ چوسنا، اور جب تک پستان منہ میں رکھے دودھ پیتا رہے تو اس کو ایک مرتبہ دودھ پینا کہا جاتا ہے۔ خواہ وہ زیادہ دیر پستان منہ میں رکھے یا تھوڑی دیر کے لیے، پس اگر وہ سانس لینے کے لیے یا کھانسی کرنے کے لیے پستان کو چھوڑ کر دوبارہ اس کو پکڑے یا ایک پستان کو چھوڑ کر دوسرے پستان کو پکڑے تو یہ دوسری مرتبہ دودھ پینا شمار ہوگا۔ اسی طرح پانچ رضعتیں ہوں گی۔ واللہ اعلم۔ (محمد بن ابراہیم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 550

محدث فتویٰ